رہبر معظم نےمجمع تشخیص مصلحت نظام کے نئے دور کے اراکین کا تقرر کیا - 14 /Mar/ 2012

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اپنے حکم میں مجمع تشخیص مصلحت نظام کے نئے پانچسالہ دورکے لئے اراکین کا تقرر کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے حکم کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم اللہ تعالی کا شکر و سپاس ادا کرتے ہیں کہ مجمع تشخیص مصلحت نظام نے ایک اور پانچسالہ دور کو اللہ تعالی کی عنایات ، قابل قبول کارنامہ اور کامیابی کے ساتھ پورا کیاہے، امید ہے کہ ملک کی مدیریتی اور انتظامی سطح (تینوں قوا، مسلح افواج اور تمام ادارے) پر بہترین اور شائستہ انداز میں مجمع کے قانونی اقدامات کے اچھے و مفید نتائج سامنے آئیں تاکہ سبھی ان نتائج کو مشاہدہ کرسکیں۔

مجمع تشخیص مصلحت نظام ک کے تمام محترم اراکین حضرات، سربراہ اور سکٹریٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نئے پانچسالہ دور کے لئے مندرجہ ذیل حقوقی و حقیقی شخصیات کو جناب حجۃ الاسلام و المسلمین آقائ ہاشمی رفسنجانی کی سربراہی میں مقرر کرتا ہوں:

1)مجمع کی حقوقی شخصیات مندرجہ ذیل ہیں:

الف- تینوں قوا کے سربراہان

ب- گارڈین کونسل کے محترم فقہاء

ج- اعلی قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری

د- مورد بحث موضوع سے متعلق ادارے کے وزیر یا سرپرست

ہ – مورد بحث موضوع سے متعلق پارلیمانی کمیشن کے سربراہ

2) مجمع کی حقیقی شخصیات مندرجہ ذیل ہیں:

آیات اور حجج اسلام:

آقای ہاشمی رفسنجانی، آقای حاج شیخ احمد جنتی، آقای واعظ طبسی، آقای امینی نجفآبادی، آقای سیدمحمود ہاشمی شاہرودی، آقای موحدی کرمانی، آقای علی اکبر ناطق نوری،آقای حاج شیخ حسن صانعی، آقای حسن روحانی، آقای دری نجف آبادی، آقای غلامحسینمحسنی، آقای محمود محمدی عراقی، آقای غلامرضا مصباحی مقدم، آقای مجید انصاری.
اورحضرات: آقای غلامرضا آقازادہ، آقای علی آقا محمدی، آقای محمد جواد ایروانی، آقایمحمدرضا باہنر، آقای غلامعلی حداد عادل، آقای حسن حبیبی، آقای داود دانش جعفری،آقای پرویز داودی، آقای محسن رضایی، آقای محمدحسین صفارہرندی، آقای حبیب اللهعسگراولادی، آقای محمدرضا عارف، آقای محمد فروزندہ، آقای سیدحسن فیروزآبادی، آقایعلی لاریجانی، آقای حسین مظفر، آقای حسین محمدی، آقای سیدمصطفی میرسلیم، آقایسیدمرتضی نبوی، آقای علی اکبر ولایتی، آقای صادق واعظ زادہ، آقای احمد وحیدی.

مجمع کے جلسات پارلیمنٹ اور گارڈین کونسل کے درمیان منظور شدہ امور میں اختلاف اورتعارض کے موقع پر منعقد ہونگے جس میں تمام اراکین شرکت کریں گے اور دوسرے جلسات حقیقی اراکین اور بند 1 کے الف، د اور ہ کے اضافہ کے ساتھ منعقد ہونگے۔

گذشتہ ادوار میں ابلاغ شدہ سفارشوں کے کامل اجراء پر تاکید کرتے ہوئے دوسرے نکات اس حکم کے ساتھ ابلاغ کئے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ میں ان اراکین کی زحمات کا شکریہ اداکرنا ضروری سمجھتا ہوں جو گذشتہ دور میں اس مجمع کے رکن تھے اور نئے دور میں موجود نہیں ہیں۔

آخر میں اس دور کے لئے منتخب اراکین کو ہر لحاظ سےملک و نظام کے بارے میں مصلحت کی رعایت ، عدل و انصاف کے ساتھ عمل اور مجمع اور متعلقہ کمیشن کے جلسات میں بھر پور شرکت کی سفارش کرتا ہوں اور محترم حضرات نے اپنے دوش پر جدید دور میں جو اہم ذمہ داری اٹھائی ہےاس کو ادا کرنے میں ان کے لئے توفیق طلب کرتا ہوں۔

سید علی خامنہ ای

24/اسفند/ 1390